RAMPUR GOV<sup></sup>T GAZETTE

# گزٹ ریاست رامپور

## بحکم کونسل ریاست رامپور

| نمبر ۴۵ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۳ جمادی الاولی ۱۳۱۳ ہجری مطابق ۱۱ نومبر ۱۸۹۵ عیسوی | جلد ۷ |
|---|---|---|

فہرست مضامین


| نمبر شمار | نام مضمون | صفحہ |
|---|---|---|
| | روبکارات صاحب جج جوڈیشل ممبر بہادر | |
| ۱ | تجویز مقدمہ میں صراحت دعوے و درخواست اجرا مشمول اقتباس ڈگری استدعاء اجرا مطابق تجویز و ڈگری عدالت ہو ........ | ۱ تا ۳ |
| ۲ | دربارہ اختیارات صاحب اسپیشل مجسٹریٹ ........ | ۳ و ۴ |
| ۳ | اجرائے ڈگری میں عذر وصول سماعت نہوگا جو بالتصدیق عدالت ہو ........ | ۴ و ۵ |
| ۴ | ہدایت متعلق ترتیب ڈگریات ........ | ۵ |
| ۵ و ۶ | نقشہ جات دہات و نقشہ نرخ اجناس ........ | ضمیمہ |


روبکار اجلاس صاحب جج جوڈیشل ممبر بہادر

واقعہ ۲۳ نومبر ۱۸۹۵ء

مثل مقدمہ دیوانی نمبری ۱۸۴ - نثار بیگم وغیرہ بنام حشمت علیخان فیصلہ ... بہ مقدمہ اپیل ملاحظہ سے گذری اس مقدمہ کے دوران میں عدالت ... و اہلکاران عدالت کے عدم توجہی سے زیادہ نقص پیدا ہوے ہم اونکا اظہار مناسب سمجھتے تھے مگر آئندہ کی ہدایت کے لئے ظاہر کرنا بعض ضروری کا مناسب متصور ہوا اگر اونکو ظاہر کر کے آئندہ کے لئے ہدایت جاری نہ کیجائیگی اور ایسی غلطیاں پیش آوینگی تو علاوہ نقص کارروائی کے فریقین مقدمات کے زیادہ تر پریشانی کا باعث ہوگا نثار بیگم وغیرہ نے

بنام مدعا علیہم دعوی دلاپانے زیور کا کیا اور عنوان دعوی مین ان الفاظ
دعوی قایم کیا۔ دعوی دلاپانے ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام از زیور وغیرہ
قیمتی ۵/۱۲ ر کہ حصہ مدعیان قیمتی ۱۴/۱۲ ر کا ہوا۔ یہ عنوان دعوی
بالکل غلط ہی اور نہایت بیعنوانی سے مدعیان و وکیل مدعیان نے
قایم کیا ہے ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام تین ربع ہوتا ہے اگر ۲/۱۲ ر سے قیمت
تین ربع قیمت حصہ مدعیان قایم کیجائے تو بقدر ۵/۱۲ ر سے ہو مدعیان نے
اپنے حصہ کی قیمت بقدر ۱۴/۱۲ ر لکہے جو نصف ہوتا ہی ۱۲/۱۲ ر کا
یا تعین سہامات غلط ہی یا تفریق حصہ قیمت غیر صحیح ہی۔ عدالت نے
اسپر مطلق توجہ نہین ہوئی نہ اسکے بابت کوئی تنقیح قایم ہوئی نہ اسکا فیصلہ
کیا گیا بلکہ بعد تحقیقات دعوی مدعی جو روبکار اخیر یعنی فیصلہ تحریر ہوا
دوسمین عنوان دعوی وہ ہی قایم کیا گیا جو غلط عنوان عرضی دعوی مین
قایم تہا۔ بعد تحقیقات جسقدر زیور متوفیہ کا ثابت ہوا وہ بالتفصیل
مع قیمت درج فیصلہ ہی مگر قیمت کی میزان دیکر ظاہر نہین کیا گیا کہ
منجملہ ۱۲/۱۲ ر سے کسقدر قیمت کا زیور ثابت ہوا۔ حکم آخر صرف اسقدر ہی
کہ واسطے دہانید گی حصص فرایضی مدعیان اشیاسے زیور وغیرہ مثبتہ
مذکورہ سے فیصلہ بحق مدعیان بنام مدعا علیہ عمل مین آوے کچہ تفصیل
نہین ہی کہ حصہ فرایضی مدعیان کسقدر ہی اور کل زیور وغیرہ مثبتہ مذکورہ
کس مالیت کا ہی اوسمین سے کس تعداد کی ڈگری دیجاتی ہی۔ ۲۴ر ستمبر ۱۸۹۵ء کو
درخواست اجرا گذری خانہ ششم مین جو استدعا ڈگریداران نے کی
وہ پوری اپنے دعوے کی کردی یعنی صاف لکہا کہ ۲۷ سہام منجملہ ۳۶ سہام
از زیور وغیرہ قیمتی ۵/۱۲ ر سے کہ حصہ مدعیان قیمتی ۱۴/۱۲ ر کا ہی حالانکہ یہ
استدعا خلاف فیصلہ و حکم عدالت ہی عدالت نے ڈگری حصص فرایضی
منجملہ زیور ثابت شدہ کے دی تہی نہ کل دعوے مدعی کے مگر غلطی ڈگریداران
کی اوسی بنیاد پر ہوئی کہ فیصلہ مین عدالت نے صراحت تعداد ڈگری کی
نہین فرمائی بنقل فیصلہ شامل درخواست اجرای تہا محافظ دفتر سے
کیفیت ضابطہ طلب ہوئی محافظ دفتر نے مطلق لحاظ نہین کیا کہ درخواست
مطابق فیصلہ عدالت ہی یا نہین کیفیت معمولی تحریر کردی اور
کارروائی اجرا کی شروع ہوگئی۔ حکمنامہ موسومہ امین مین ۱۲/۱۲ ر سے
تعداد ڈگری درج ہوئی اور حکمنامہ موسومہ ناظر مین ۱۲/۱۲ ر سے درج
ہوا حالانکہ دونون حکمنامہ مورخہ تاریخ واحد ہین اول تو رقومات مین
اختلاف دوسرے یہ سمجہ مین نہین آیا کہ یہ رقم کہانسے قایم کیگئی نہ تجویز
عدالت مین درج ہے نہ محافظ دفتر نے کوئی حساب اپنی رپورٹ مین لکہا ہی۔
یہ ہی حال مثل اجرائے ثانی نمبری ۱۳۵ کا ہے درخواست اجرا کے
خانہ مین وہ ہی غلط۔ استدعا کیگئی ہے محافظ دفتر نے ویسے ہی
معمولی کیفیت تحریر کردی ہی نقل تجویز عدالت شامل درخواست ہی
مگر کیفیت مین اختلاف تجویز و درخواست بالکل ظاہر نہین کیا۔
اس مثل کی تجویز مورخہ ۲۷ر اپریل ۱۸۹۵ء مین جو عدالت نے عنوان
مقدمہ قایم کیا ہے اوسمین لکہا ہے کہ دعوی دہانید گی تین ربع از
زیور مفصلہ ذیل موجب ڈگری نمبری ۱۰۴۴ مورخہ ۳۰ر مئی ۱۸۹۲ء
حالانکہ نہ ڈگری تین ربع کی ہوئی ہے نہ تجویز ۳ر مئی ۱۸۹۳ء مین
صراحت ڈگری تین ربع کی کیگئی ہے نہ درخواست اجرا مین صاف
طور پر ڈگریدار نے ظاہر کیا ہے۔ عدالتی کام مین نہایت احتیاط
درکار ہے اور تہوڑا فروگذاشت باعث ابتری کارروائی عدالت
نیز موجب حق تلفی تنخواصمین و زیرباری و کشاکشی فریقین ہوجاتا ہے
آیندہ حکام عدالتہاے دیوانی براہ مہربانی بہت احتیاط کو کام فرماوین
تجویز مقدمہ مین صراحت ضروری ہی کہ کسقدر دعوی ثابت ہوا کس تعداد

دعوے کی ڈگری کس صورت سے کیجاتی ہے کہ مستند دعوے ڈسمس کیا جاتا ہے
درخواست اجراء ہمیشہ نقل ڈگری شامل ہو کر گذرنا چاہئے کیفیت محافظ دفتر
معمولی ہونا چاہئے محافظ دفتر کا کام ہے اور اوس اہلکار عدالت سے جس
کیفیت لیجاتی ہے لازم ہے کہ ڈگری یا تجویز عدالت کو بخوبی غور کر لیوے
اور سمجھ لیوے کہ صورت ڈگری و منشا ڈگری کیا ہے اور مستدعا اجراء سے
بالکل مطابق تجویز و ڈگری عدالت ہے یا کہ اوسکے خلاف ہے اگر استدعای
اجراء مطابق تجویز و ڈگری عدالت نہیں ہے تو ایسی درخواست کسطرح
قابل قبول عدالت و لایق اجراء ہو سکتی ہے۔

حکم ہوا کہ

ایک نقل روبکار ہذا بوساطت صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر عدالت دیوانی کو
رسل ہو اور ایک نقل بنابر اطلاع جملہ عدالتہائے دیوانی و خفیفہ درج گزٹ
ہو ایک نقل شامل فایل بک کیجاوے۔ حکام دیوانی و خفیفہ براہ مہربانی
آیندہ حسب صراحت مذکورۂ بالا احتیاط کے ساتھ کاربند ہوں۔

## حکم اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر نسبت یادداشت صاحب سشن جج بہادر مصدرہ ۳۰ نومبر ۱۸۹۵ء

روبکار مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء منسوخ ہو کر رای صاحب سشن جج بہادر
منظور کیجاتی ہے سابق میں بتجویز صاحب سشن جج بہادر منظور کونسل
جو اختیارات صاحب اسپشل مجسٹریٹ کو دیے گئے تھے بدستور
بحال ہیں صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر سے بھی مشورہ کر لیا گیا ہے
احکام ضابطہ جاری ہوں و درج گزٹ بھی کیا جاے۔

## یادداشت سشن جج بہادر

میری سفارش پر صاحبزادہ اشفاق حسین خان صاحب اسپشل مجسٹریٹ
مقرر ہوئے میں نے یہ بھی سفارش کی تھی کہ اونکے اختیارات درجہ دوم کے
رہیں اور مقدمات قابل تفویض کی بحوالہ دفعات تعزیرات ہند
میں تشریح کرونگا یہ سفارش میری اجلاس عالیہ کونسل سے حسب حکم
مصدرہ ۱۹ نومبر ۱۸۹۴ء منظور ہوئی اور اوسی بنا پر میں نے حسب بکار
۲۶ نومبر ۱۸۹۴ء تفصیل دفعات جو اختیار مجسٹریٹ درجہ دوم میں ہیں کی
اور اوس میں بالخصوص اس امر کا لحاظ رکھا کہ ایسے جرائم جو قابل تجویز
مجسٹریٹ درجہ دوم ہیں اور وہ سپرد سشن بھی ہو سکتے ہیں وہ
الگ کر دیا کیونکہ مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیار سپردگی نہیں ہے اور مجسٹریٹ
مجاز کے پاس بھیجنا خالی از طوالت نہیں ہے۔

اسکے بعد صاحب جوڈیشل ممبر بہادر کی اجلاس سے ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء کی
روبکار کے ذریعہ سے اونکے اختیارات کم کر دیے گئے سرقہ فقط صدر تک کا
رکھا گیا جسکی جانب پولس بھی توجہ نہیں کرتے یہ امر ظاہر ہے کہ کمی
اختیارات سے عام طور پر بیدلی پیدا ہوتی ہے اور قطع نظر اسکے
بہت کم کام اس حکم کے تعمیل پر رہے گا اور کوئی فائدہ از بریں
مجسٹریٹ و اسپشل مجسٹریٹ مقرر کرنے کا باقی نہ رہے گا لہذا میں
سفارش کرتا ہوں کہ حکم ۱۲ ستمبر ۱۸۹۵ء پر نظر ثانی کی جاوے
میری راے میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جملہ دفعات جو قابل تجویز مجسٹریٹ
درجہ دوم ہیں سب اسپشل مجسٹریٹ کی تجویز کے قابل قرار دیا جانا چاہئے
اور اسمیں فقط وہ مقدمات جو سپرد سشن بھی ہو سکتے ہیں مستثنے
رہنا چاہئیے اور اسی طرح قانون مختص الامر کے جرائم بھی باختیار
مجسٹریٹ درجہ دوم تفویض ہونا چاہئیے درخلاف ضروری قواعد

میونسپلٹی کیٹی شمولی روبکار ۲۶ نومبر ۱۹۰۰ء اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر رہیں۔ المرقوم ۲۰ نومبر ۱۹۰۰ء

## روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

واقع ۶ نومبر ۱۹۰۰ء

یہاں بالعموم یہ طریقہ جاری ہی کہ اجرای ڈگری مین منجانب مدیون عذر وصول بیرون عدالت پیش کیا جاتا ہی اور اوسکی تحقیقات ہوتی ہی اور بعد تحقیقات اور فیصلہ کے بعد اپیل اول و اپیل ثانی تک نوبت پہونچی ہے عدالتہای سرکار عرصہ دراز تک کشاکشی مین رہتی ہی اور نیز اوراق جات ہوتا ہی اسکی وجہ صرف یہ ہی کہ عذر وصول کی سماعت کی اجازت عام طور پر دیدی گئی ہے۔ یعنی اکثر فیصلجات مقدمات ابتدائی مین ویسے ہی کہ عدالتہا ماتحت وقت صدور فیصلہ یہ حکم بھی صادر کردیتی ہین کہ عذر وصول اجرای ڈگری مین مدعا علیہ پیش کر سکتا ہی۔ اسکا نتیجہ یہ ہے کہ مدعا علیہم مدیونان کو بہت موقع عذرات پیش کرنیکا اور ڈگریداران کے حق ہی مین زمانہ دراز تک اداے ڈگری کا ٹل جاتا ہی۔ عذر وصول مین کوئی تحریری شہادت مثل رسید وغیرہ رجسٹری شدہ یا بلا رجسٹری کے پیش نہین ہوتی بلکہ یہ طریقہ جاری ہی کہ دو چار گواہ مدیون پیش کر دیتا ہی کہ ڈگریدار کو زر ڈگری یا جایداد ڈگری شدہ وصول ہوگئی دو چار گواہ ڈگریدار پیش کرتا ہی کہ شی ڈگری شدہ وصول نہین ہوئی ڈگریدار طلب تقاضا کرتا رہا۔ عدالت کو فیصلہ میں وقت پیش آتی ہے اور بعد فیصلہ فریقین کو اونہین گواہوں کے اعتبار پر موقع اپیل وغیرہ کا ملتا ہے۔

زیر دفعہ ۲۵۸ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء جو صیغہ وصول یا باب مصالحت صریح قائدہ مندرج ہی کہ جو وصول یا بابت تصفیہ ڈگری کے مطابقت میں عمل ہو یا کوئی رقم بابت مصالحت زر ڈگری ادا کی جاوے جو عدالت کا کام ہے کہ اوسکی اطلاع یا نوٹس اسمین کرے جس ڈگری کا اجرا متعلق ہو۔ اور مدیون ڈگری کو بھی اختیار ہے کہ عدالت کو مطلع کرے اور درخواست واسطے جاری ہونے نوٹس بنام ڈگریدار کے کرے۔ عذر ڈگریدار تسلیم نہ کریگی۔ اس دفعہ میں صاف حکم ہے کہ تاوقتیکہ ایسی ادا یا تصفیہ کی حسب مذکورہ بالا تصدیق نہو کسی عدالت جاری کنندہ ڈگری مین زر ڈگری کا ادا یا تصفیہ تسلیم نہو۔ صاحب جوڈیشل سابق کا روبکار مورخہ ۲۰ نومبر ۱۸۹۱ء درباب اجازت سماعت شہادت گواہان عذر وصول درصورت جاری ہوا ہے جبکہ یہان کی عدالتوں مین ڈگری مرتب ہوتا مطابق ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء جاری نہتا اور دیگر ترتیب تکمیل بھی مطابق قانون نہتی اب حسب ہدایت وقتا ونیز اس سبب سے کہ ڈگریات کی تکمیل مطابق احکام ایکٹ مذکور ہوتی ہی عام ہدایت جاری کیجاتی ہی کہ اجرای ڈگری مین کوئی عذر وصول سماعت نہو گا جو بلا تصدیق عدالت ہو۔

اور جو وصول یا تصفیہ بیرون عدالت ہو اور اوسکی اطلاع منجانب ڈگریدار یا مدیون عدالت مین حسب دفعہ ۲۵۸ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء نہ کی گئی ہو حسب دفعہ مذکور کسی عدالت جاری کنندہ ڈگری مین زر ڈگری کا ادا یا تصفیہ مسموع نہ کیا جاوے۔

حکم ہوا کہ

نقل اس روبکار کی واسطے اطلاع عام کے درج گزٹ ہو

اور ایک ایک نقل جملہ عدالتہاے دیوانی مین بھیجی جاوے ایک نقل شامل فائل بک ہو۔ روبکار سابق مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۸۸۳ء اس حکم کے رو سے منسوخ ہو گیا۔ مفتی صاحب دیوانی نقل روبکار ہذا موصول عدالت ہونے پر جملہ وکلا کو اطلاع دیدینگے اور ایک نقل در عدالت پر بنابر اطلاع عام چسپان و آویزان کرا دینگے۔

## روبکار اجلاس صاحب جج ونشل ممبر بہادر واقعہ ۱۶ نومبر ۱۸۹۵ء

یہان کی عدالتون مین پہلے ڈگری مرتب نہوتی تھی جسکے سبب سے اجرا مین بڑی بڑی دقتین پیش آتی تھین اور ڈگری دار و مدیون کو بڑی وقت حساب فہمی مین ہوتی تھی اور بڑا موقع مقدمہ بازی کا ملتا تھا اور مدت دراز تک ڈگری دار اپنی حق رسی سے محروم رہتا تھا اور مدیون کو عذرات فضول حساب فہمی وغیرہ کا موقع ملتا تھا بحکم ... قاعدہ ترتیب ڈگری جاری کیا گیا کہ جملہ مقدمات نمبری ابتدائی و اپیل مین ڈگری بعد فیصلہ کے مرتب ہوا کرے مگر عدالتہاے ماتحت مین اوسکی ترتیب کی بابت احتیاط عمل مین نہین آتی اور جانچ ڈگری کی نہین ہوتی کہ مطابق فیصلہ ہے یا نہین حالانکہ حسب دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی حاکم عدالت کو اطمینان حاصل کرنا چاہیے کہ ڈگری مطابق فیصلہ کے لکھی گئی ہے یا نہ بعد اطمینان دستخط ڈگری پر کیا جاوے۔

عدالتہاے ماتحت کی ڈگریان جو مقدمات مین ملاحظہ کیجاتی ہین اوس سے واضح ہوتا ہے کہ فریقین یا اونکے وکلا کے دستخط ڈگریون پر نہین کیجاتے یہی وجہ ہے کہ آیندہ بروقت اجراے اون لوگون کو موقع پیش کرنے نقص ڈگری کا ملتا ہے ہمیشہ ڈگریات بعد ترتیب و دستخط و مہر عدالت کے وکلاے فریقین یا فریقین کو دکھانا چاہیین اور اونکے دستخط کرانا چاہیین اگر ڈگری مطابق فیصلہ کے نہوگی یا ڈگری مین کوئی غلطی کتابت یا حساب کی پائی جاویگی تو فریق مقدمہ کو درخواست ترمیم ڈگری و تصحیح ڈگری کی دینے کا منصب ہوگا اور عدالت مطابق قانون کے عمل کریگی فقرہ ۲ دفعہ ۲۰۶ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء ملاحظہ طلب۔ جب اوسی مقدمہ مین تصحیح ڈگری کی بخوبی ہو جاویگی یا کوئی درخواست ترمیم کی منجانب کسی فریق کے نگذریگی تو ڈگری مسلمہ فریقین ہو جاویگی اور اجراے کیوقت کوئی عذر غلطی ڈگری کا پیش نہو سکیگا۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی مین ترتیب ڈگریات کی بہت صاف ہدایت موجود ہے اور بہت وضاحت کے ساتھ ہر ایک قسم دعوے کی ڈگری کے ترتیب کا قاعدہ اور صورت بتلا دی گئی ہے عدالتہاے ماتحت براہ مہربانی دفعات ۲۰۵ لغایت ۲۱۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء کو ملاحظہ فرما کر اپنی اپنی عدالت کے ڈگری نویسانکو ہدایت تعمیل فرماوین اور حسب منشاء روبکار ہذا عملدرآمد ہو۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی جملہ عدالتہاے دیوانی مین بھیجی جاوے اور ایک نقل شامل فائل بک ہو اور ایک نقل بنابر اطلاع عام درج گزٹ ہو۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا۔

# نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۴ لغایت ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ عیسوی

| نام پرگنہ | تفصیل پیدائش | | | | | | | تفصیل اموات | | | | | | | | | | تفصیل امراض | | | | | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | مرد | | عورت | | میزان | تفصیل مذہب | | ۱ سال سے ۵ سال تک | | ۵ سال سے ۱۲ سال تک | | ۱۲ سال سے زیادہ | | میزان | | تفصیل مذہب | | | | | | | |
| | مسلمان | ہندو | مسلمان | ہندو | | مسلمان | ہندو | مرد | عورت | مرد | عورت | مرد | عورت | مرد | عورت | مسلمان | ہندو | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | میزان | |
| شہر رامپور | ۳۲ | ۱۱ | ۱۹ | ۳ | ۶۵ | ۳۸ | ۱۴ | ۱۳ | ۶ | ۵ | ۱ | ۱۷ | ۲۷ | ۳۵ | ۳۴ | ۴۸ | ۲۱ | ۰ | ۰ | ۵۰ | ۲۲ | ۷۲ | ۰ |
| حوالی شہر | ۱۴ | ۵ | ۳ | ۷ | ۲۹ | ۱۶ | ۱۳ | ۲ | ۲ | ۰ | ۰ | ۱۸ | ۶ | ۲۳ | ۸ | ۱۹ | ۱۳ | ۰ | ۰ | ۲۵ | ۶ | ۳۱ | ۰ |
| عظیم نگر | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | تھانہ مذا سے نقشہ نہیں آیا |
| ملک | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ایضاً |
| شاہ آباد | ۰ | ۱۰ | ۰ | ۸ | ۲۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۴ | ۶ | ۱ | ۲ | ۱۸ | ۱۳ | ۲۳ | ۲۱ | ۱۵ | ۳۹ | ۰ | ۱ | ۵۳ | ۰ | ۵۴ | ۰ |
| پٹوائی | ۱۱ | ۴۸ | ۷ | ۲۸ | ۹۴ | ۴۹ | ۶۶ | ۹ | ۷ | ۰ | ۱ | ۲۳ | ۱۳ | ۳۴ | ۲۱ | ۹ | ۴۴ | ۰ | ۰ | ۳۰ | ۲۳ | ۵۳ | ۰ |
| بلاسپور | ۱۷ | ۸ | ۲۱ | ۱۱ | ۵۷ | ۳۵ | ۳۲ | ۵ | ۵ | ۱ | ۲ | ۱۲ | ۱۰ | ۱۸ | ۱۸ | ۲۲ | ۲۳ | ۰ | ۰ | ۳۴ | ۱ | ۳۵ | ۰ |
| کیمری | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | تھانہ مذا سے نقشہ نہیں آیا |
| سوار | ۴ | ۵ | ۷ | ۸ | ۲۴ | ۱۱ | ۱۳ | ۳ | ۶ | ۲ | ۰ | ۱۷ | ۹ | ۲۲ | ۱۵ | ۲۰ | ۱۷ | ۰ | ۰ | ۳۶ | ۱ | ۳۷ | ۰ |
| ملک خانم | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۱ | ۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۴ | ۰ | ۴ | تھانہ مذا سے نقشہ پیدائش نہیں آیا |
| ٹانڈہ | ۷ | ۵ | ۳ | ۸ | ۲۳ | ۱۱ | ۱۳ | ۵ | ۵ | ۲ | ۴ | ۱۹ | ۳ | ۲۶ | ۱۲ | ۲۰ | ۱۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۸ | ۳۸ | ۰ |
| میزان | ۹۱ | ۹۲ | ۶۳ | ۶۹ | ۳۱۵ | ۱۵۳ | ۱۶۱ | ۵۷ | ۴۱ | ۱۱ | ۱۰ | ۱۲۴ | ۸۱ | ۱۹۲ | ۱۳۲ | ۱۶۰ | ۱۶۴ | ۰ | ۱ | ۲۳۲ | ۹۱ | ۳۲۴ | ۰ |

# نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۴ لغایت ۱۰ نومبر ۱۸۹۵ع

| نام جنس | شہر رامپور | شاہ آباد | ملک | سوار | بلاسپور | ٹانڈہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گندم سپید | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۱۱ سیر | |
| نخود خالص | ۱۴ سیر | ۱۳ سیر | ۱۴ سیر | ۱۴ سیر | ۱۵ سیر | ۱۴ سیر | |
| نخود گندم آمیز | ۱۶ سیر | ۱۴ سیر | ۰ | ۱۹ سیر | ۱۹ سیر | ۱۴ سیر | |
| جو | ۱۷ سیر | ۰ | ۰ | ۱۹ سیر | ۰ | ۰ | |
| ماش | ۷ سیر | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۱۰ سیر | ۷ سیر | ۹ سیر | |
| مونگ | ۱۱ سیر | ۱۰ سیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۹ سیر | |
| مکا | ۱۸ سیر | ۱۷ سیر | ۱۸ سیر | ۱۸ سیر | ۰ | ۱۶ سیر | |
| بیجھڑ | ۱۸ سیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹ سیر | ۲۰ سیر | |
| گوچنی | ۱۵ سیر | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۷ سیر | ۱۶ سیر | |
| مسور | ۷ سیر | ۱۲ سیر | ۰ | ۲۰ سیر | ۱۹ سیر | ۱۶ سیر | |
| ارہر | ۱۵ سیر | ۰ | ۰ | ۲۰ سیر | ۰ | ۰ | |
| برنج منجی | ۱۰ سیر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۰ سیر | [illegible] | |
| روغن زرد | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |
| روغن سیاہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | |
| روغن کنجد | ۰ | ۲ سیر | ۰ | ۰ | | | |
| نمک سانبہر | ۸ سیر | ۹ سیر | ۹ سیر | [illegible] | | ۸ سیر | |
| نمک لاہوری | ۷ سیر | ۶ سیر | ۵ سیر | [illegible] | | ۷ سیر | |
| قند سیاہ | [illegible] | ۸ سیر | ۱۰ سیر | | | ۱۰ سیر | |

دفتر وحسابات محکمہ

حاکم با اجلاس صاحب

درج گزٹ بھی کیا جاوے

دستخط حضور پرنور

مطابق ... دستخط صاحب ... رامپور